



# الْحَجِّ

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿١﴾

اے مخاطب جس دن تو اسکو دیکھے گا اس دن یہ حال ہو گا کہ تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی۔ اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھ کو مدہوش نظر آئیں گے حالانکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے بلکہ عذاب دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہوں گے بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

يَوْمَ تَرُوهَا تَدْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكَرَى وَ مَا هُمْ بِسُكَرَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ﴿٢﴾

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی شان میں علم کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ﴿٣﴾

جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اسکو گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا راستہ دکھائے گا۔

كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَإِنَّهُ يُضِلُّهُ وَ يَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٤﴾

لوگو اگر تمکو مرنے کے بعد جی اٹھنے میں کچھ شک ہو تو ہم نے تمکو پہلی بار بھی تو پیدا کیا تھا یعنی ابتدا میں مٹی سے پھر اس سے لطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کا لو تھرا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر۔ جسکی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر اپنی خالقیت ظاہر کر دیں اور ہم جسکو چاہتے ہیں ایک ميعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تمکو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض قبل از پیری مر جاتے ہیں اور بعض بڑھاپے کی نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ اور اے دیکھنے والے تو دیکھتا ہے کہ ایک وقت میں زمین خشک پڑی ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّن تَرَابٍ ثُمَّ مِّن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِّن عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّن مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ وَ نَقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَّن يُتَوَفَّىٰ وَمِنْكُمْ مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لَكُمْ يُعَلِّمُ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَّتْ

وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿٥﴾

شاداب ہو جاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اگاتی ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦﴾

ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ اللہ ہی قادر مطلق ہے جو برحق ہے۔ اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے۔ اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا ۗ وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ﴿٧﴾

اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا اٹھائے گا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ ﴿٨﴾

اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کی شان میں بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے۔

ثَانِيًا عَطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٩﴾

اور تکبر سے گردن موڑ لیتا ہے تاکہ لوگوں کو اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے۔ اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب آتش سوزاں کا مزہ چکھائیں گے۔

ذَلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ ۗ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿١٠﴾

اے سرکش یہ اس کفر کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر کھڑا ہو کر اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ اگر اسکو کوئی دنیاوی فائدہ پہنچے تو اسکے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت آپڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے یعنی پھر کافر ہو جائے اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی یہی تو صاف نقصان ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَّعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَى وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ﴿١١﴾

یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے۔

يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُ وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ﴿١٢﴾

بلکہ ایسے شخص کو پکارتا ہے جسکا نقصان فائدے سے زیادہ قریب ہے۔ ایسا دوست بھی برا اور ایسا ساتھی بھی برا۔

يَدْعُوا لِمَن ضُرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ لِيُبْسَ الْمُوَلَّىٰ وَلِيُبْسَ الْعَشِيرُ ﴿١٣﴾

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ انکو بہشتوں میں داخل کرے گا جتنکے نیچے نہیں بہہ رہی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿١٤﴾

جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اسکو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اسکو چاہیے کہ اوپر کی طرف یعنی اپنے گھر کی چھت میں ایک رسی باندھے پھر اس سے اپنا گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اسکے غصے کو دور کر دیتی ہے۔

مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لِيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدَهُ مَا يَغِيظُ ﴿١٥﴾

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اتارا جسکی تمام باتیں کھلی ہوئی ہیں اور یہ یاد رکھو کہ اللہ جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ﴿١٦﴾

جو لوگ مومن یعنی مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک اللہ ان سب میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا بیشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا<sup>ط</sup> إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١٧﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَ

سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اسکو کوئی عزت دینے والا نہیں بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

الْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالذَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّكْرِمٍ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿١٨﴾

یہ دو فریق ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں انکے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے اور ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔

هَذَانِ خَصْمَيْنِ اِخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۚ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ﴿١٩﴾

اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی۔

يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ﴿٢٠﴾

اور ان کے مارنے لیلئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔

وَلَهُمْ مَّقَامِعٌ مِنْ حَدِيدٍ ﴿٢١﴾

جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج و تکلیف کی وجہ سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور کہا جائے گا کہ جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو۔

كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا ۚ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٢٢﴾

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے  
 اللہ انکو بہشتوں میں داخل کرے گا جنکے تلے  
 نہریں بہ رہی ہیں۔ وہاں انکو سونے کے کنگن  
 پہنائے جائیں گے اور موتی۔ اور وہاں ان کا  
 لباس ریشمی ہوگا۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
 الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا  
 الْأَنْهَارُ يُحَلَّونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ  
 ذَهَبٍ وَ لُؤْلُؤًا وَ لِبَاسُهُمْ فِيهَا  
 خَرِيرٌ ﴿٣٣﴾

اور انکو اچھی بات کیطرف راہنمائی کی گئی اور  
 خوبیوں والے مالک کی راہ بتائی گئی۔

وَ هُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ <sup>ص</sup>  
 وَ هُدُوا إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ ﴿٣٤﴾

جو لوگ کافر ہیں اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے  
 اور مسجد حرام سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے  
 یکساں عبادت گاہ بنایا ہے روکتے ہیں خواہ وہ  
 وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے  
 والے۔ اور جو اس میں شرارت سے کجروی و  
 کفر کرنا چاہے تو اسکو ہم درد دینے والے عذاب  
 کا مزہ چکھائیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ يَصُدُّونَ عَنِ  
 سَبِيلِ اللَّهِ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ  
 الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفِ  
 فِيهِ وَ الْبَادِ وَ مَنْ يُرِدْ فِيهِ  
 بِالْحَادِ بِظُلْمٍ نُدِقُهُ مِنْ عَذَابِ  
 الْعِمْءِ ﴿٣٥﴾

اور ایک وقت تھا جب ہم نے ابراہیم کو خانہ

وَ إِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ

کعبہ کا مقام بتا دیا اور ارشاد فرمایا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرنا۔

أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا وَ طَهَّرَ  
بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ وَ الْقَائِمِينَ وَ  
الرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿٢٦﴾

اور لوگوں میں حج کے لئے اعلان کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور دراز رستوں سے چلے آتے ہوں سوار ہو کر چلے آئیں۔

وَ أَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ  
رِجَالًا وَ عَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ  
مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾

تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔ اور قربانی کے ایام معلوم میں مویشی چوپایوں کے ذبح کے وقت جو اللہ نے انکو دیئے ہیں ان پر اللہ کا نام لیں۔ اب اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور خستہ حال ضرورت مند کو بھی کھلاؤ۔

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ  
اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمُ  
مِّنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا  
وَاطْعَمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ﴿٢٨﴾

پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور منتیں پوری کریں اور اس قدیم گھر یعنی بیت اللہ کا طواف کریں۔

ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَ لِيُوفُوا  
نُدُورَهُمْ وَ لِيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ  
الْعَتِيقِ ﴿٢٩﴾



یہ ہمارا حکم ہے اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو ہم نے مقرر کی ہیں تعظیم کرے تو یہ اسکے پروردگار کے نزدیک اسکے حق میں بہتر ہے اور تمہارے لئے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں سوائے انکے جو تمہیں پڑھ کر سنانے جاتے ہیں۔ تو بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے پرہیز کرو۔

ذَلِكَ وَمَنْ يُعْظِمَ حُرْمَتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَأُحِلَّتْ لَكُمْ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ﴿٣٠﴾

صرف ایک اللہ کے ہو کر اور اسکے ساتھ شریک نہ ٹھہرا کر اور جو شخص کسی کو اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اسکو پرندے اچک لے جائیں یا ہوا کسی دور کی جگہ اڑا کر پھینک دے۔

حُنْفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ﴿٣١﴾

یہ ہمارا حکم ہے اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں تعظیم کرے تو یہ کام دلوں کی پرہیزگاری سے ہے۔

ذَلِكَ وَمَنْ يُعْظِمَ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ﴿٣٢﴾

ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لئے فائدے ہیں پھر انکو اس قدیم گھر یعنی بیت اللہ تک پہنچنا اور ذبح ہونا ہے۔

لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَىٰ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٣٣﴾

اور ہم نے ہر ایک امت کے لئے قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی چوپائے اللہ نے انکو دیئے ہیں انکے ذبح کرنے کے وقت ان پر اللہ کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔

وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِيَذْكُرُوا  
اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّنْ  
بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَالْهُكْمُ لِلَّهِ  
وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا وَ بَشِّرِ  
الْمُحْبِبِينَ ﴿٣٤﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو انکے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو عطا فرمایا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ  
وَ الصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ  
وَ الْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَ إِمَّا رَزَقْنَاهُمْ  
يُنْفِقُونَ ﴿٣٥﴾

اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے اللہ کے شعار مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو قربانی کرنے کے وقت قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو۔ پھر جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور

وَ الْبُدْنَ جَعَلْنَا لَكُمْ مِّنْ شَعَائِرِ  
اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَادْكُرُوا  
اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ ۚ فَإِذَا  
وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا

تقاعدت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ اس طرح ہم نے انکو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

وَاطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذَلِكَ سَخَّرْنَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣٦﴾

اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون۔ بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح اللہ نے انکو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تمکو ہدایت بخشی ہے اسے برزگی سے یاد کرو۔ اور اے پیغمبر نیکو کاروں کو خوشخبری سنا دو۔

لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومَهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلَكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ كَذَلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٧﴾

اللہ تو مومنوں سے انکے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔ بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے ناشکرے کو دوست نہیں رکھتا۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ﴿٣٨﴾

جن مسلمانوں سے خوا مخواہ لڑائی کی جاتی ہے انکو اجازت ہے کہ وہ بھی لڑیں کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے۔ اور اللہ انکی مدد کرے گا وہ یقیناً انکی مدد پر قادر ہے۔

أَذِنَ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ

دیئے گئے انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو خانقاہیں اور گرجے اور یہودیوں کے عبادت خانے اور مسلمانوں کی مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے ذکر کیا جاتا ہے گرائی جا چکی ہوتیں۔ اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اسکی ضرور مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ توانا ہے غالب ہے۔

بَغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبَّنَا اللَّهُ  
وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ  
بِبَعْضٍ لَهَدَمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ  
وَصَلُوتٌ وَ مَسْجِدٌ يُذْكَرُ فِيهَا  
اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا وَ لَيَنْصُرَنَّ  
اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ  
عَزِيزٌ

یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انکو ملک میں حکومت دے دیں تو نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ  
أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ آتَوْا الزَّكَاةَ  
وَ أَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَوْا عَنِ  
الْمُنْكَرِ وَ لِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ

اور اگر یہ لوگ تکو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد و ثمود کی قومیں بھی اپنے پیغمبروں کو جھٹلا چکی ہیں۔

وَ إِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ  
قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ عَادٌ وَ ثَمُودٌ

وَ قَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَ قَوْمِ لُوطٍ ﴿٤٣﴾

اور قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی۔

وَ أَصْحَابِ مَدْيَنَ وَ كَذَّبَ مُوسَىٰ  
فَأَمَلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ  
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٤﴾

اور مدین کے رہنے والے بھی اور موسیٰ بھی  
تو جھٹلائے جا چکے ہیں۔ لیکن میں کافروں کو  
مہلت دیتا رہا پھر میں نے انکو پکڑ لیا۔ تو دیکھ لو کہ  
میرا عذاب کیسا سخت تھا۔

چنانچہ بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے انکو تباہ  
کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ اپنی چھتوں  
کے بل گری پڑی ہیں۔ اور بہت سے کنوئیں  
بیکار اور بہت سے مضبوط محل ویران پڑے  
ہیں۔

فَكَأَيُّ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَ هِيَ  
ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا  
وَ بُرٌّ مُّعْتَلَةٌ وَ قَصْرِ مَّشِيدٍ ﴿٤٥﴾

سو کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ  
ان کے دل ایسے ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے  
اور کان ایسے ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔  
بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ  
دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے ہو جاتے  
ہیں۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونُوا  
لَهُمْ قُلُوبٌ يَّعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ  
يَّسْمَعُونَ بِهَا فَأَنَّمَا لَا تَعْمَى  
الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي  
فِي الصُّدُورِ ﴿٤٦﴾

وَ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَ لَنْ  
يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَ إِنَّ يَوْمًا عِنْدَ  
رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ﴿٤٧﴾

اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر  
رہے ہیں اور اللہ اپنے وعدے کی خلاف ہرگز  
نہیں کرے گا۔ اور بیشک تمہارے پروردگار  
کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کی رو  
سے ہزار برس کے برابر ہے۔

وَ كَآئِنٍ مِّنْ قَرْيَةٍ أَمَلَتْ لَهَا وَ هِيَ  
ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْنَا وَإِلَى الْمَصِيرِ ﴿٤٨﴾

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں انکو مہلت دیتا  
رہا جبکہ وہ نافرمان تھیں۔ پھر میں نے انکو پکڑ  
لیا۔ اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ  
نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٩﴾

اے پیغمبر کہدو کہ لوگو! میں تو تمکو کھلم کھلا خبردار  
کرنے والا ہوں۔

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ رِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٥٠﴾

تو جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کئے ان  
کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

وَ الَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِرِينَ  
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٥١﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں اپنے خیال  
میں ہمیں عاجز کرنے کے لئے دوڑ دھوپ کی  
وہ اہل دوزخ ہیں۔

وَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ  
وَ لَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى

اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی  
نہیں بھیجا مگر اس کا یہ حال تھا کہ جب وہ کوئی

آرزو کرتا تھا تو شیطان اسکی آرزو میں وسوسہ ڈال دیتا تھا تو جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے اللہ اسکو دور کر دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور اللہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔

الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٢﴾

غرض اس سے یہ ہے کہ جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے اسکو ان لوگوں کے لئے جنکے دلوں میں بیماری ہے اور جنکے دل سخت ہیں ذریعہ آزمائش ٹھہرائے۔ بیشک ظالم لوگ مخالفت میں دور جا پڑے۔

لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾

اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ یعنی وحی تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور انکے دل اللہ کے آگے عاجزی کریں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ انکو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٥٤﴾

اور کافر لوگ ہمیشہ اسکی طرف سے شک میں

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ

رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ان پر ناگماں آ جائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب ان پر آ واقع ہو۔

مِّنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً ۖ أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَقِيمٍ ﴿٥٥﴾

اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی۔ اور وہ ان میں فیصلہ کر دے گا۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔

الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۖ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٥٦﴾

اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَاُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٥٧﴾

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا مر گئے۔ ان کو اللہ اچھی روزی دے گا۔ اور بیشک اللہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۗ وَإِنَّ اللَّهَ هُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٥٨﴾

وہ انکو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے اور اللہ تو جاننے والا ہے بردبار ہے۔

لَيُدْخِلَنَّهُمُ مَّدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿٥٩﴾



یہ بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی ہے اور جو شخص کسی کو اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اسکی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا ہے بخشنے والا ہے۔

ذَلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا  
عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لِيُنْصَرَّهُ  
اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُؤٌ غَفُورٌ ﴿٦﴾

یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ تو سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُوجِّعُ اللَّيْلَ فِي  
النَّهَارِ وَ يُوجِّعُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ  
وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٦﴾

یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو کافر اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لئے کہ اللہ اونچی شان والا ہے بڑا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا  
يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ  
وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٦﴾

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آسمان سے مینہ برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے بیشک اللہ مہربان ہے خردار ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ  
مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَةً إِنَّ  
اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿٦﴾

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

وَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦٤﴾

اسی کا ہے۔ اور بیشک اللہ بے نیاز ہے  
قابل ستائش ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي  
الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ  
بِأَمْرِهِ وَ يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ  
عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ  
بِالنَّاسِ لَرءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٦٥﴾

کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں  
سب اللہ نے تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں۔  
اور کشتیاں بھی جو اسی کے حکم سے سمندر میں  
چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ  
زمین پر نہ گر پڑے مگر اس کے حکم سے۔  
بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا  
مہربان ہے۔

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ  
ثُمَّ يُحْيِيكُمْ إِنَّ الْإِنْسَانَ  
لَكَفُورٌ ﴿٦٦﴾

اور وہی تو ہے جس نے تمکو حیات بخشی۔ پھر تمکو  
مارتا ہے۔ پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا۔ اور  
انسان تو بڑا ناشکرا ہے۔

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ  
نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ  
وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلَى هُدًى  
مُسْتَقِيمٍ ﴿٦٧﴾

ہم نے ہر ایک امت کے لئے بندگی کی ایک  
راہ مقرر کر دی ہے کہ اسی طرح وہ بندگی کرتے  
ہیں۔ تو یہ لوگ تم سے اس معاملے میں جھگڑا  
نہ کریں اور تم لوگوں کو اپنے پروردگار کی طرف  
بلاتے رہو۔ بیشک تم سیدھے رستے پر ہو۔

اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہدو کہ جو عمل تم کرتے ہو اللہ ان سے خوب واقف ہے۔

وَإِنْ جَدَلُواكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾

جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں قیامت کے روز ان کا فیصلہ کر دے گا۔

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾

کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اللہ اسکو جانتا ہے۔ یہ سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے بیشک یہ سب اللہ کو آسان ہے۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾

اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جنکی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ انکے پاس اسکی کوئی دلیل ہے اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴿٧١﴾

اور جب انکو ہماری صاف صاف آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو انکی شکل بگڑ جاتی ہے اور تم انکے چہروں میں صاف طور پر ناگواری دیکھتے ہو۔ ایسا لگتا ہے کہ جو لوگ انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں ان پر حملہ کر دیں گے۔ کہدو کہ

وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قُلْ أَفَأَنْبِيئُكُمْ

میں تمکو اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟ وہ دوزخ کی آگ ہے۔ جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

بَشَرٍ مِّنْ ذَلِكُمُ النَّارِ وَعَدَهَا اللَّهُ  
الَّذِينَ كَفَرُوا وَ بئس  
المصير<sup>ع</sup>

لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو۔ کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس کے لئے سب اکٹھے ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھرا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب یعنی عابد اور معبود دونوں گئے گزرے ہیں۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاستَمِعُوا  
لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ  
اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا  
لَهُ وَإِنْ يَسْلُبُهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا  
يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبِ  
والمطلوب<sup>ط</sup>

ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست ہے غالب ہے۔

مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ  
لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ

اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ بیشک اللہ سننے والا ہے دیکھنے والا ہے۔

اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا  
وَمِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ

جوانکے آگے ہے اور جوانکے پیچھے ہے وہ اس سے واقف ہے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ  
وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٧٦﴾

مومنوں! رکوع کرتے اور سجدہ کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا  
وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا  
الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٧٧﴾

اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمکو منتخب کیا ہے اور تم پر دین کی کسی بات میں تنگی نہیں کی۔ اور تمہارے لئے تمہارے باپ ابراہیم کا دین پسند کیا اسی اللہ نے پہلے یعنی پہلی کتابوں میں تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں گواہ ہوں۔ اور تم لوگوں کے مقابلے میں گواہ ہو سو مسلمانو نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کے دین کی رسی کو پکڑے رہو وہی

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ  
اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي  
الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِّلَّةَ أَبِيكُمْ  
إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ  
قَبْلُ وَ فِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ  
شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ  
عَلَى النَّاسِ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا  
الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ

تمہارا دوست ہے سو وہ کیا خوب دوست ہے  
اور کیا خوب مددگار ہے۔

مَوْلَكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ

